گاؤں کی واٹر سپلائی پر زکوٰۃ کی رقم خرچ کرنے کا حکم

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3718

تاریخ اجراء: 12 شوال المکرم 1446ھ / 11 اپریل 2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ہمارے گاؤں میں واٹر سپلائی کی موٹر خراب ہے، جس پر سات آٹھ لاکھ کا خرچہ آئے گا، میرے پاس زکوۃ کی رقم جمع ہے، کیا وہاں خرچ کر سکتا ہوں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں واٹر سپلائی کی موٹر پر زکوۃ کے پیسے ڈائریکٹ خرچ نہیں کر سکتے کیونکہ زکوٰۃ کی ادائیگی کے لئے مستحق زکوۃ کو مالِ زکوٰۃ کا مالک بنانا ضروری ہے ورنہ زکوۃ ادا نہیں ہوگی، ہاں اگر عاقل بالغ مستحق زکوۃ مال پر قبضہ کر کے اپنی طرف سے اس کام میں لگا دے تو کوئی حرج نہیں کہ اس کے قبضہ کرنے سے زکوۃ ادا ہو گئی، اب اس کا اپنی طرف سے اس کام کے لیے دینا نفلی کام ہے۔

زکوۃ، تو وہ شرعاً مال کے ایک معین حصے کا شرعی فقیر کو مالک بنانا ہے، چنانچہ تنویر الابصار میں ہے: "ھی تملیک جزء مال عینه الشارع من مسلم فقیر غیر ھاشمی و لا مولاہ مع قطع المنفعة عن الملک من کل وجه للہ تعالی" ترجمہ: اللہ عزوجل کی رضا کے لئے شارع کی طرف سے مقرر کردہ مال کے ایک جزء کا مسلمان فقیر کو مالک کر دینا، جبکہ وہ فقیر نہ ہاشمی ہو اور نہ ہی ہاشمی کا آزاد کردہ غلام، اور اپنا نفع اس سے بالکل جدا کر لیا جائے۔ (تنویر الابصار مع درمختار و ردالمحتار، جلد 3، صفحہ 203 تا 206 ملتقطا، مطبوعہ کوئٹہ)

درمختار میں ہے "وحیلة التکفین بھا التصدق علی فقیر ثم ھو یکفن فیکون الثواب لھما و کذا فی تعمیر المسجد" ترجمہ: زکوۃ کی رقم کے ساتھ کفن دینے کا حیلہ فقیر پر صدقہ کرنا ہے پھر وہ کفن دے دے تو ثواب دونوں کو ملے گا اور یہی طریقہ مسجد کی تعمیر میں اپنایا جا سکتا ہے۔ (الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الزکوۃ، ج 02، ص 271، دار الفکر، بیروت)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں: "زکوٰۃ کا رکن تملیکِ فقیر (یعنی فقیر کو مالک بنانا) ہے۔ جس کام میں فقیر کی تملیک نہ ہو، کیسا ہی کارِ حَسن ہو جیسے تعمیرِ مسجد یا تکفینِ میت یا تنخواہِ مدرسانِ علمِ دین، اس سے زکوٰۃ نہیں ادا ہو سکتی۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد10، صفحہ269، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے "زکاۃ کا روپیہ مُردہ کی تجہیز و تکفین یا مسجد کی تعمیر میں نہیں صرف کر سکتے کہ تملیک فقیر نہیں پائی گئی اور ان امور میں صرف کرنا چاہیں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ فقیر کو مالک کر دیں اور وہ صرف کرے اور ثواب دونوں کو ہو گا بلکہ حدیث میں آیا، "اگر سو ہاتھوں میں صدقہ گزرا تو سب کو ویسا ہی ثواب ملے گا جیسا دینے والے کے لیے اور اس کے اجر میں کچھ کمی نہ ہو گی۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ5، صفحہ890، مکتبۃ المدینہ)

وَ اللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّم